# خیبر پختونخواہ فوڈ سیفٹی ایکٹ۔ 2014

یہ قانون خیبر پختونخواہ میں خوراک کے معیار اور اس کی حفاظت اور خیبر پختونخواہ میں فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے قیام کا اہتمام کرتا ہے۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخواہ میں خوراک کی حفاظت اور معیار اور صوبہ خیبر پختونخواہ فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا قیام اور اس سے جڑے یا اتفاقی معاملات کا اہتمام کیا جائے۔

یہ مندرجہ ذیل طور پر نافذ ہوگا۔

## باب نمبر (I)

## ابتدائیہ

1۔ ***مختصر مضمون احاد اور نفاذ:***۔۔۔۔۔ ۱۔ یہ قانون خیبر پختونخواہ فوڈ سیفٹی اتھارٹی ایکٹ۔2014 کہلائے گا۔

۲۔ یہ پورے خیبر پختونخواہ میں نافذ العمل ہوگا۔

۳۔ یہ دفعتاً نافذ ہوگا۔

2۔ ***تعریفیں:***۔۔۔۔۔اس قانون میں جب تک سیاق وسباق کسی اور طرح تقاضہ نہ کرے، مندرجہ ذیل جملہ کے معنی وہی ہونگے جو بالترتیب ان سے منسوب کیے ہیں، لہٰذا۔

(a) ''ملاوٹ شدہ خوراک'' سے مراد وہ خوراک جو

(i) اُس نوعیت، جزو یا اس معیار کے مطابق نہ ہو جو کہ دکھایا یا ظاہر کیا گیا ہو؛ یا

(ii) جس میں ایسی کوئی بیرونی شے پائی جائے جو اس کی نوعیت، مواد یا معیار کو بری طرح متاثر کرے؛ یا

(iii) اس قانون کے تحت جو قواعد یا ضوابط بنائے گئے ہیں، ان کے منافی کسی اور چیز کے ساتھ پراسس مخلوط، رنگی یا لپٹی جائے؛ یا

(iv) ایسا جزو ترکیبی جس میں سے کوئی چیز پوری یا کسی حد تک نکالی گئی ہو جو اس کی نوعیت، مواد یا معیار کو بری طرح متاثر کرے؛ یا

(v) جس میں ایسے اجزاء پائے جائیں جو انسانی صحت کے لئے مضر ہوں؛ یا

(vi) جس کا معیار اور خالص پن مقرر کردہ معیار کے مطابق نہ ہو؛ یا

(vii) جو حفظان صحت کے اصولوں کے خلاف اور مضر صحت حالت میں تیار، پیک یا رکھی گئی ہوں؛ یا

(viii) جو مضر صحت بن گئی ہوں۔

(b) ''اشتہار'' سے مراد کوئی بھی تشہیر، خاکہ یا اعلان جو کسی بھی ذرائع سے کسی بھی اشیاء خوردنی کی فروخت بڑھانے یا نکاسی کے لئے بنایا گیا ہو۔

(c) ''فوڈ سیفٹی اتھارٹی فنڈ'' سے مراد خیبر پختون خواہ فوڈ سیفٹی اتھارٹی فنڈ ہے جو اس قانون کے تحت قائم کیا گیا ہے۔

(d) ''چیئرپرسن'' سے مراد فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا چیئرپرسن ہے۔

(e) ''صارف'' سے مراد ایسا شخص جو اشیاء خوردنی معاوضہ کے عوض یا کسی دیگر صورت میں وصول کرتا ہے اور اس میں خوراک کا آخری صارف بھی شامل ہوگا۔

(f) ''ڈائریکٹر جنرل'' سے مراد فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل ہے جو اس قانون کی دفعہ (11) کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

(g) ''خوراک'' سے مراد کوئی ایسی چیز جو انسانی استعمال کے لئے بطور خوراک یا مشروب استعمال کی جائے ماسوائے اس ادویات کے جن کی تعریف ڈرگز ایکٹ میں کی گئی ہے اور خوراک میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:۔

(i) کوئی چیز جو خوراک کی تیاری میں استعمال کی جائے۔

(ii) کوئی بھی ذائقہ ایجنٹ یا مسالے دار۔

(iii) کوئی رنگنے کا مادہ جو خوراک میں استعمال ہونے کے لئے ہو۔

(iv) چونگم، مٹھائیاں اور دوسری اشیاء جو ان سے ملتی جلتی ہوں۔

(v) پانی چاہے کسی بھی صورت میں ہو بشمول برف کے جو انسانی استعمال کے لئے ہو یا خوراک کی آمیزش یا تیاری میں استعمال ہو؛ یا

(vi) کوئی ایسی چیز جس کو اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے خوراک تجویز کیا گیا ہو۔

**تشریح:۔**

کسی ایسی چیز کو بطور خوراک اس وجہ سے ترک نہیں کیا جائے گا کہ وہ دوائی میں استعمال ہونے کے قابل ہے۔

(h) ''فوڈ ایڈیٹیو'' میں وہ چیز بھی شامل ہے جو عام طور پر بذات خود بطور خوراک استعمال نہیں ہوتی یا جو چیز خوراک کے اجزاء میں مثالی طور پر استعمال کی گئی ہو لیکن اس کا اضافہ ایسی خوراک کی خصوصیات میں اضافہ کرے۔

(i) ''فوڈ سیفٹی اتھارٹی'' سے مراد خیبر پختونخواہ فوڈ سیفٹی اتھارٹی ہے جس کا قیام اس قانون کے تحت ہوا ہے۔

(j) ''خوراک کا کاروبار'' سے مراد کوئی بھی کام جس کا تعلق خوراک بنانے کے کسی بھی مرحلہ سے، پراسس سے، پیکیجنگ سے، گودام سے، ترسیل سے، تقسیم سے، درآمد سے ہو جس میں کھانے کے بندوبست کی خدمات، خوراک کی خدمات، خوراک کی فروخت یا خوراک کے اجزاء بھی شامل ہیں۔

(k) ''خوراک کی تجزیہ گاہ'' سے مراد کوئی بھی خوراک کی تجزیہ گاہ یا ادارہ جو کوئی بھی فوڈ سیفٹی اتھارٹی نے قائم کیا ہو یا تسلیم کیا ہو۔

(l) ''فوڈ آپریٹر'' سے مراد وہ شخص جو خوراک کو فروخت، اس کی ترسیل، ذخیرہ، فروخت کرنے، تقسیم کرنے، درآمد یا برآمد کے لئے تیار کرتا ہے۔

(m) ''حکومت'' سے مراد خیبر پختون خواہ کی حکومت ہے۔

(n) ''درآمد'' سے مراد کوئی بھی کھانے کی چیز، خیبر پختون خواہ میں کسی بھی ذرائع سے لانا ہے جس میں زمینی، دریائی، سمندری یا ہوائی راستے شامل ہیں۔

(o) ''لیبل'' میں وہ چیز بھی شامل ہے جو کسی بھی خوراک کے ساتھ بطور ٹیگ، تجارتی نشان، علامت مصورانہ یا دیگر تفصیلی مواد جو کسی بھی خوراک پر لکھا ہو، چھپا ہو، موی کاغذ پر کندہ کیا گیا ہو، بطور نشان چھپا ہوا ہو۔

(p) ''لائسنس'' سے مراد اس ایکٹ کے تحت جاری کیا گیا لائسنس ہے۔

(q) ''غلط تجارتی مارکہ کی خوراک'' سے مراد وہ خوراک جو:۔

(i) کسی دوسری خوراک سے اس طرح سے مطابقت رکھتی ہو جس سے صارف کو دھوکہ ہونے کا اندیشہ ہو؛ یا

(ii) اس خوراک کی اصل خاصیت چھپانے کے لئے اس پر رنگ، ذائقہ یا کوئی پاؤڈر لگایا گیا ہو یا۔

(iii) ایسے پیکج میں ہو، جس پر کوئی تحریر، ڈیزائن یا ڈیوائس ہو جو اس خوراک کے اجزاء یا خوراک کے متعلق جھوٹی یا گمراہ کن ہو یا۔

(iv) ان قوانین یا اس قانون کے تحت بنے ہوئے قواعد و شرائط کے مطابق مناسب لیبل یا پیک نہ کی گئی ہو۔

(r) ''پیکج'' میں کوئی بھی ایسی چیز شامل ہے جس میں خوراک سالم یا اس کا کچھ حصہ پیک کیا گیا ہو، ڈھکہ ہوا ہو، رکھا گیا ہو یا دیگر صورت میں چاہے وہ کھلا ہو یا بند ہو۔

(s) ''احاطہ'' سے مراد کوئی بھی جگہ، دکان، سٹال، ہوٹل، ریسٹورنٹ، ہوائی سفر کی خدمات، کینٹینیں یا گاڑی یا کوئی دیگر ڈھانچہ اور کوئی بھی اس سے وابستہ ملحقہ زمین اور کوئی بھی ترسیل کا ذریعہ جہاں کسی بھی قسم کی خوراک فروخت، تیار یا ذخیرہ کی جاتی ہو۔

(t) ''تجویز'' کرنے سے مراد وہ قواعد و ضوابط جو اس قانون کے تحت تجویز کئے گئے ہیں۔

(u) ''قواعد'' سے مراد اس قانون کے تحت بنائے جانے والے قواعد۔

(v) ''ضوابط'' سے مراد اس قانون کے تحت بنائے جانے والے ضوابط۔

(w) ''محفوظ خوراک'' سے مراد خوراک کا وہ مواد جو غیر محفوظ نہ ہو۔

(x) ''معیار'' جہاں تک اس کا تعلق خوراک سے ہے سے مراد وضع کردہ معیار اور اس میں وہ معیار بھی شامل ہے جس کو فوڈ سیفٹی اتھارٹی نے نوٹیفائی کیا ہوا ہو۔

(y) ''غیر محفوظ خوراک'' سے مراد وہ خوراک ہے جس کی خصلت، اس میں موجود مواد یا جس کا معیار کسی بھی طور پر اتنا متاثر ہو کہ وہ انسانی صحت کے لئے مضر ہو۔

---

## باب نمبر (II)
## فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی تشکیل

3۔ **فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی تشکیل:**......ا۔ حکومت اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے آفیشل گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن خیبر پختون خوا فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا قیام کرے گی۔

۲۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی جس کی مستقل حیثیت ہوگی اور مشترکہ مہر ہوگی اس اختیار کے ساتھ کہ وہ کوئی معاہدہ کرے، جائداد حاصل کرے یا ترک کرے اور اپنے نام پر نالش کر سکتی ہے اور اس کے خلاف دعویداری ہو سکتی ہے۔

4۔ **فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی بناوٹ:**......ا۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

| | | |
|---|---|---|
| (a) | ایڈیشنل چیف سیکرٹری ٹو گورنمنٹ | (چیئرپرسن) |
| (b) | سیکرٹری ٹو گورنمنٹ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ | (رکن) |
| (c) | سیکرٹری ٹو گورنمنٹ فوڈ ڈپارٹمنٹ | (رکن) |

(d) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (رکن)

(e) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ ایگریکلچر، لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈیویلوپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (رکن)

(f) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ (رکن)

(g) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ ہوم اینڈ ٹرائبل افیرز ڈیپارٹمنٹ (رکن)

(h) فوڈ سائنس ڈیویژن کا سربراہ، خوراک اور زراعت کے ادارہ کا کیمیائی رکن (NIFA)

(i) ایگریکلچر یونیورسٹی پشاور فیکلٹی آف نیوٹریشن سائنسز کا سربراہ اور رکن (رکن)

(j) ایوان تجارت اور صنعت کا ایک رکن بطور نمائندہ (رکن)

(k) خوراک کی صنعت کا ایک نمائندہ (رکن)

(l) فوڈ آپریٹرز کا ایک نمائندہ (رکن)

(m) رجسٹرڈ فارمرز ایسوسی ایشن کے دو نمائندے (اراکین)

(n) رجسٹرڈ کنزیومرز ایسوسی ایشن کے دو نمائندے (اراکین)

(o) فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل (رکن / سیکرٹری)

۲۔ غیر سرکاری رکن جو کہ جزو (j), (k), (l), (m) and (n) میں ہیں، ان کو حکومت کمیٹی کی سفارش پر تعینات کرے گی جس میں مندرجہ ذیل رکن ہونگے۔

(a) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ (چئرمین / کنوینر)

(b) سیکرٹری ٹو گورنمنٹ فوڈ ڈیپارٹمنٹ اور (رکن)

(c) ڈائریکٹر جنرل، ایگریکلچر ریسرچ ممبر انسٹیٹیوٹ، ترناب، یونیورسٹی آف ایگریکلچر، پشاور۔ (رکن)

۳۔ حکومت کی پیشگی اجازت سے فوڈ سیفٹی اتھارٹی کسی اور شخص کو بطور رکن تعینات کر سکتی ہے۔

۴۔ غیر سرکاری ملازمین کا تقرر پیشہ ورانہ قابلیت کے معیار کی بلندی کو اور صوبہ کے اندر معقول جغرافیائی درجہ بندی کو یقینی بنانے کے لئے کیا جائے گا۔

۵۔ غیر سرکاری رکن اپنے عہدہ سے بدست خود تحریر شدہ استعفیٰ دے سکتا ہے۔

5۔ **<u>فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا اجلاس</u>**:......۱۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی سال میں کم از کم دو مرتبہ اجلاس کرے گی اور فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا اجلاس اس طریقہ کار پر منعقد ہوگا جو قواعد کے ذریعہ تجویز کیا گیا ہوگا۔ اور جب تک ان میں طریقہ کار کے مطابق قواعد نہیں بنائے جاتے تب تک اجلاس اس طریقہ کار پر منعقد ہوگا جو فوڈ سیفٹی اتھارٹی متعین کرے گی۔

۲۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا سیکرٹری چئرپرسن کی ہدایت پر فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا اجلاس بلائے گا۔

۳۔ چئرپرسن اجلاس کی صدارت کرے گا اور اس کی غیر موجودگی میں کوئی بھی بندہ جو اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہوگا، وہ فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

۴۔ اجلاس کے لئے کل رکنیت کا ایک تہائی کورم ہوگا۔

۵۔ فیصلہ ووٹنگ اور سادہ اکثریت جو کہ وہاں موجود ہوگی سے کیا جائے گا۔ برابری کی صورت میں چئرپرسن یا جو رکن اجلاس کی صدارت کر رہا ہوگا اس کا فیصلہ کن ووٹ ہوگا۔

۶۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے کسی بھی فعل یا کاروائی پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جائے گا یا ان کو صرف اس وجہ سے نا جائز نہیں ٹھرایا جا سکتا کہ فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے آئین میں کوئی خلاء یا نقص ہے۔

۷۔ تمام ارکان فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے اجلاس میں خود شرکت کریں گے اور اس سلسلے میں وہ اپنے کسی ماتحت کو نامزد نہیں کریں گے۔

6۔ **<u>شرائط وضوابط برائے غیر سرکاری اراکین</u>**:.......۱۔ غیر سرکاری اراکین کے عہدہ کی مدت تین سال ہوگی اور دوبارہ تقرری کے اہل ہونگے۔

۲۔ غیر سرکاری رکن دو مدت معینہ سے زیادہ تعیناتی نہیں ہونگے چاہے وہ متواتر ہوں یا دیگر طرح سے ہوں۔

۳۔ غیر سرکاری رکن اپنے عہدہ سے ایک مہینہ کا تحریری نوٹس ارسال کرنے کے بعد حکومت کو اپنا استعفیٰ دے سکتا ہے۔

۴۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی غیر سرکاری اراکین کے اعزازیہ کا تعین کرے کی جب اور جیسے وہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔

۵۔ غیر سرکاری رکن حکومت کی مرضی سے اپنے عہدہ پر قائم رہے گا تاہم غیر سرکاری رکن کو اس کے عہدہ سے اس وقت تک ہٹایا نہیں جا سکتا جب تک اس کو اپنا موقف بیان کرنے کا مناسب موقع فراہم نہیں کیا جاتا۔

7۔ **<u>غیر سرکاری اراکین کی برطرفی</u>**:......گورنمنٹ کسی غیر سرکاری رکن کو برطرف کر سکتی ہے، اگر وہ:

(a) مجاز عدالت کی طرف سے دیوالیہ قرار دے دیا جائے۔

(b) اس کو کسی اخلاقی جرم میں سزا ہوئی ہو۔

(c) جسمانی یا ذہنی طور پر بطور رکن کام کرنے سے معذور ہو گیا ہو۔

(d) اپنے عہدہ کا ناجائز استعمال کرے اور اسکا اپنے عہدہ پر قائم رہنا عوامی مفاد کے لئے نقصان دہ ہو۔

(e) فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے متواتر تین اجلاسوں میں شرکت نہیں کرتا۔

8۔ **<u>فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے افعال اور اختیارات</u>**:......۱۔ محفوظ خوراک کی شرائط کو یقینی بنانے کے لئے فوڈ سیفٹی اتھارٹی خوراک کے کاروبار کو قاعدے کے مطابق ترتیب دے گی اور اس کی جانچ پڑتال کرے گی۔

۲۔ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کو متاثر کئے بغیر، فوڈ سیفٹی اتھارٹی مندرجہ ذیل افعال ادا کر سکتی ہے:۔

(a) خوراک کے معیار، طور طریقے، عمل اور خوراک کی کسی بھی ہیت سے متعلق ہدایات ترتیب دے سکتی ہے یا اختیار کر سکتی ہے جس میں خوراک کا کاروبار، فوڈ ایڈیٹیو اور مخصوص نظام کا مناسب نفاذ بھی شامل ہیں۔

(b) خوراک کی لیبارٹریوں کو نصب اور منظوری کی ہدایات اور طریقہ کار وضع کر سکتی ہے۔

(o) ''حلال خوراک'' سے متعلق معاملات کو ترتیب دے سکتی ہے وغیرہ وغیرہ۔

(p) صوبہ میں خوراک کی حفاظت کے حالات پر گردشی، تکنیکی مراسلہ / گزٹ تیار کر سکتی ہے۔

(q) دیگر کوئی فعل، اگر کوئی ہے تو، جو حکومت نے اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے اسے تفویض کیا ہوا ہو کر سکتی ہے۔

۳۔ ذیلی دفعہ (1) اور (2) سے مشروط، فوڈ سیفٹی اتھارٹی، جس طرح بھی ممکن ہو، اپنے افعال کو بہترین طور پر قائم سائنسی اصولوں اور او ربین الاقوامی بہترین روایات کے مطابق استعمال کرے گی۔

9۔ **افسروں اور ملازمین کی تقرری:**۔۔۔۔۔اپنے فرائضِ منصبی کو بجالاتے ہوئے فوڈ سیفٹی اتھارٹی اپنی کارکردگی کو مئوثر بنانے کے لئے ان شرائط وضوابط پر ایسے افسران ،اہلکار، مشاور اور مشیروں کا تقرر کر سکتی ہے جو وہ ضروری سمجھے۔

10۔ **ماہرین کی تقرری:**۔۔۔۔۔ا۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی خوراک کے کسی پہلو کے متعلق یا اس کے روبرو کسی خاص معاملہ یا دیگر معاملات جو اس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے ضروری ہوں ان کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے لئے ماہرین کی کمیٹی قائم کرسکتی ہے یا ماہرین کا تقرر کر سکتی ہے۔

۲۔ ہر ایک کمیٹی جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت قائم ہوگی، اس میں وہ اراکین ہونگے جن کا تقرر فوڈ سیفٹی اتھارٹی وقتاً فوقتاً کرے گی اور وہ اراکین فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی مرضی سے اپنے عہدہ پر قائم رہیں گے۔

۳۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی اراکین کی شرائط وضوابط بشمول کمیٹی کے اراکین کی مدت معینہ کا تعین کرے گی۔

11۔ **ڈائریکٹر جنرل کی تقرری:**۔۔۔۔۔ا۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا ایک ڈائریکٹر جنرل ہوگا جسکی تقرری حکومت ڈیپوٹیشن پر بنیادی پے سکیل 19 یا 20 کے سرکاری افسران میں سے کرے گی۔

۲۔ ڈائریکٹر جنرل کے عہدہ کی معیاد تین سال ہوگی جب تک کہ اس کو پہلے برطرف نہ کیا گیا ہو۔

۳۔ ڈائریکٹر جنرل بشرطیکہ وہ فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے زیر اثر ہو، وقتاً فوقتاً فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے فیصلوں پر عمل درآمد اور پالیسی کو نمایاں کرنے اور اس قانون کے تحت جو قواعد وضوابط بنے ہیں انکی تکمیل کے لئے جوابدہ ہوگا۔

۴۔ ڈائریکٹر جنرل وہ تمام اختیارات استعمال کرے گا جن کا اس قانون میں ذکر کیا گیا ہے یا جو اسے ہدایت کئے گئے یا تفویض کئے گئے ہوں گے۔

12۔ **عوامی تجزیہ کار:**۔۔۔۔۔ا۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی بذریعہ نوٹیفیکیشن ان علاقوں کے لئے جو اسے حوالہ کئے گئے ہیں، سرکاری تجزیہ کار تعینات کر سکتی ہے۔

۲۔ سرکاری تجزیہ کار کی وہ تعلیمی قابلیت ہوگی جو تجویز کی گئی ہوگی۔

۳۔ جب تک اس کے منافی ثابت نہ ہو، کسی بھی ٹرائل میں عوامی تجزیہ کار کی طرف سے پیش کردہ سرٹیفکیٹ ان حالات کا کافی ثبوت ہوگا جو سرٹیفکیٹ میں بیان کئے ہوں گے۔

۴۔ عدالت اپنے طور پر یا ملزم کی درخواست پر کسی بھی خوراک کے نمونہ کو تجزیہ کے لئے سرکاری تجزیہ کار یا کسی بھی تسلیم شدہ ریفرنس لیبارٹری کو بھیجے گی جو اپنا تجزیہ مشروط وقت میں بھیجے گا۔

۵۔ جب تک عدالت کسی اور طرح ہدایت نہ کرے، ملزم جس کی درخواست پر کوئی بھی خوراک یا خوراک کا نمونہ تجزیہ کے لئے بھیجا گیا ہوگا، اس پر آنے والا خرچہ وہ برداشت کرے گا۔

13۔ **فوڈ سیفٹی آفیسر:**۔۔۔۔۔ا۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی نوٹیفیکیشن کے ذریعہ ان علاقوں کے لئے فوڈ سیفٹی آفیسرز کا تقرر کر سکتی ہے جو علاقے انہیں سونپے جائیں گے۔

۲۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی آفیسر کی تعلیمی قابلیت وہ ہوگی جو ریگولیشن کے ذریعہ مقرر کی گئی ہوگی۔

۳۔ کوئی بھی چیز جو ذیلی دفعہ (2) میں موجود ہے اس کے علاوہ فوڈ سیفٹی اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری کے ساتھ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے اختیارات کسی بھی سرکاری ملازم کو سونپ سکتی ہے۔

14۔ **فوڈ سیفٹی آفیسر کے اختیارات:**۔۔۔۔۔ا۔ فوڈ سیفٹی آفیسر:

(a) کسی بھی خوراک یا مواد کا نمونہ کسی بھی احاطہ، گودام اور مارکیٹ سے لے سکتا ہے، جب اسے یہ لگے کہ وہ چیز بطور خوراک فروخت

کے لئے ہو یا فروخت ہوگئی ہو۔

(b) جب اس کو یہ ظاہر ہو جائے کہ کوئی خوراک،ضروری مواد یا آلات اس قانون قواعد وضوابط کے منافی پائے جائیں تو انہیں وہ قبضہ میں لے سکتا ہے۔

(c) وہ اس احاطہ میں داخل ہوسکتا ہے یا اس کو سیل کرسکتا ہے جب اسے یہ یقین ہو کہ وہاں کوئی خوراک تیار ہوئی ہو، محفوظ کی گئی ہو، پیک کی گئی ہو، ترسیل کی گئی ہو، تقسیم یا فروخت کی گئی ہو، کسی دیگر خوراک کا معائنہ کرسکتا ہے اور جب اسے یہ یقین ہو کہ کوئی بھی چیز جو خوراک کی تیاری، حفاظت، پیکنگ، ذخیرہ، ترسیل، تقسیم یا فروخت میں استعمال ہوئی ہو یا استعمال ہونے کے قابل ہو اس کا معائنہ کر سکتا ہے۔

(d) کسی بھی پیکج کو کھول سکتا ہے اور اس کی جانچ پڑتال کرسکتا ہے جب اسے یہ ظاہر ہو کہ اس پیکج میں ایسی خوراک موجود ہے جو اس قانون کی شرائط کے منافی ہے۔

(e) کسی بھی خوراک سے متعلق کسی بھی کتاب یا دستاویز کا معائنہ کرسکتا ہے اور ان کی نقول بنا سکتا ہے یا کتابچہ یا دستاویز سے خلاصہ حاصل کرسکتا ہے۔

(f) فوڈ آپریٹر سے شناختی کارڈ، کاروباری رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ، لائیسنس یا کوئی بھی متعلقہ دستاویز طلب کرسکتا ہے۔

(g) کسی خوراک یا آلہ کو نشان، سیل یا دیگر طور پر محفوظ، تول، گنتی یا پیمائش کرسکتا ہے۔

(h) کوئی بھی گاڑی جو اس قانون کے منافی خوراک لے جارہی ہو تو اس کی چھان بین اور اس کو قبضہ میں لے سکتا ہے۔

۲۔ فوڈ سیفٹی آفیسر ایک بیان تحریر کرے گا جس میں جو خوراک، آلات، برتن یا جو گاڑی قبضہ میں لی گئی ہے انکی تفصیل بیان کرے گا اور اس بیان کی نقل اس شخص یا اس کے ایجنٹ کو ارسال کرے گا جس سے مندرجہ بالا چیزیں قبضہ میں لی گئی ہونگی یا اگر وہ شخص حاضر نہ ہے تو اسکو یا اسکے ایجنٹ کو نقل بذریعہ ڈاک ارسال کرے گا۔

۳۔ جو شخص کوئی بھی چیز جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت قبضہ میں لی گئی ہے اس کی اس کی واپسی کا مطالبہ کرتا ہے تو وہ قبضہ میں لئے جانے کے سات یوم کے اندر عدالت سے درخواست کرسکتا ہے اور عدالت تمام یا اس کے کچھ حصہ کے قبضہ کی تصدیق کرسکتی ہے یا یہ حکم دے سکتی ہے کہ وہ دعویدار کو واپس کردی جائے۔

۴۔ اگر عدالت خوراک، ضروری مواد یا آلات کے قبضہ کی تصدیق کرتی ہے تو وہ فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے حق میں ضبط ہو جائیں گی یا عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ ایسی خوراک، ضروری مواد یا آلات مالک یا جس شخص کے قبضہ سے وہ برآمد ہوئے ہیں، اس کے خرچہ پر تلف کئے جائیں۔

۵۔ اگر پندرہ یوم کے اندر ذیلی دفعہ (3) کے تحت درخواست نہیں دی گئی تو جو خوراک، ضروری مواد یا آلات قبضہ میں لئے گئے ہیں ان کو فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے حق میں ضبط کرلیا جائے گا۔

۶۔ کوئی بھی شخص بذریعہ تحریری درخواست فوڈ سیفٹی اتھارٹی سے یہ التماس کرسکتا ہے کہ کسی بھی خوراک کے آپریٹر سے خوراک کا نمونہ خرید کر اس کا تجزیہ سرکاری تجزیہ کار سے کروایا جائے۔ جو شخص درخواست دے گا، وہ نمونہ اور تجزیہ کے اخراجات برداشت کرے گا۔ مثبت نتائج کی صورت میں، خرچہ درخواست گزار کو واپس کردیا جائے گا۔

# باب نمبر (III)

## نفاذ کا طریقہ کار

**15۔** <u>**خوراک کے کاروبار کا لائسنس / اجازت نامہ**</u>:۔۔۔۔۔۔۱۔ کوئی بھی شخص کسی جگہ کو خوراک کے کاروبار کے لئے استعمال کرنے یا کوئی بھی خوراک کا کاروبار شروع کرنے کے لئے لائسنس کے حصول کا خواہاں ہے تو وہ فوڈ سیفٹی اتھارٹی کو اس طریقہ کار اور ان شرائط اور فیس کی ادائیگی پر جو ہر سال قابل ادا ہو گی یا کسی اور طرح تجویز کی گئی ہے، درخواست کرے گا۔

۲۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی ہر درخواست پر تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق عمل اور درخواست کی قسمت پر کسی بھی قسم کا فیصلہ 60 دن میں کرنے کی پابند ہو گی۔

۳۔ اس دفعہ کے تحت جاری کیا گیا لائسنس جاری ہونے کی تاریخ سے دو سال کے لئے مؤثر ہو گا اور اس کی تجدید تجویز کردہ فیس ادا کرنے کے بعد ہو سکتی ہے جب تک کہ قبل از وقت لائسنس منسوخ یا معطل نہ ہو گیا ہو۔

۴۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی لائسنس کو جاری کرنے یا اس کی تجدید سے انکار کر سکتی ہے، اگر وہ اس قانون کی شرائط قوائد و ضوابط کے مطابق نہیں ہو گا، چاہے جو بھی صورت ہو، وہ وجوہات تحریری طور پر ریکارڈ کی جائیں گی۔

۵۔ جو شخص ذیلی دفعہ (4) کے تحت دیئے گئے حکم سے متاثر ہو گا، وہ اس حکم نامہ کی خبر رسائی سے پندرہ یوم کے اندر حکومت کے چیف سیکرٹری کے پاس اس حکم کے خلاف اپیل کر سکتا ہے۔

**16۔** <u>**فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا دائرہ اختیار**</u>:۔۔۔۔۔۔۱۔ فوڈ سیفٹی آفیسر یا دیگر شخص یا کوئی بھی شخص جو خوراک کے کاروبار میں شامل ہے، اس کی اطلاع پر فوڈ سیفٹی اتھارٹی وجوہات تحریری صورت میں ریکارڈ کرتے ہوئے:۔

(a) اس قانون کے تحت کسی شخص پر مقدمہ چلانے کا حکم دے سکتی ہے؛ یا

(b) فوڈ آپریٹر کا لائسنس منسوخ یا معطل کر سکتی ہے؛ یا

(c) فوڈ آپریٹر پر پچاس ہزار روپے تک جرمانہ کر سکتی ہے؛ یا

(d) اگر حالات اجازت دے رہے ہوں تو یہ فیصلہ کرے کہ اطلاع پر کوئی عمل نہیں کیا جائے۔

۲۔ اگر فوڈ سیفٹی اتھارٹی فوڈ آپریٹر کا لائسنس منسوخ کرتی ہے یا اس پر جرمانہ لگاتی ہے تو فوڈ آپریٹر حکم کی اطلاع کی خبر رسانی کے 15 یوم کے اندر، اس حکم کے خلاف حکومت کے چیف سیکرٹری کے پاس اپیل کر سکتا ہے۔

۳۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی یا اپلیٹ فوڈ سیفٹی اتھارٹی کوئی بھی حکم جس کا تعلق لائسنس کی معطلی یا منسوخی یا جرمانہ کے نفاذ کے ساتھ ہو گا، وہ حکم اس وقت تک نہیں کر سکتی جب تک اس شخص کو جو کہ خوراک کا کاروبار کرتا ہے، کو سننے کا موقع نہیں دیا جاتا۔

۴۔ اس دفعہ کے تحت لائسنس کی معطلی کا حکم ایک وقت میں سات یوم سے زیادہ نہیں دیا جائے گا اور جب تک کہ قبل از وقت واپس نہیں لے لیا جاتا یا منسوخ نہیں ہو جاتا، جس تاریخ کو پہلا حکم ہو گا اس کا اثر تیس دن کے ختم ہونے پر ختم ہو جائیگا۔

**17۔** <u>**بہتری کا نوٹس**</u>:۔۔۔۔۔۔۱۔ اگر فوڈ سیفٹی آفیسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہات ہوں کہ کوئی شخص جو خوراک کے کاروبار میں شامل ہے، اس قانون کی شرائط، اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کو پورا کرنے میں ناکام ہو گیا ہے تو وہ فوڈ آپریٹر کو بہتری کا نوٹس بھیج سکتا ہے۔

(a) یہ یقین کرنے کی وجوہات بیان کرتے ہوئے کہ کوئی بھی شخص جو خوراک کے کاروبار میں شامل ہے، وہ اس قانون کی کوئی بھی شرائط یا قواعد وضوابط کو پورا کرنے میں ناکام رہا ہے۔

(b) یہ واضح کرتے ہوئے کہ کون سے حالات ہیں جن کی وجہ سے وہ شخص جو خوراک کے کاروبار میں شامل ہے، پورا کرنے میں ناکام رہا۔

(c) جو شخص خوراک کے کاروبار میں شامل ہے، اس کو اطلاع دیتے ہوئے کہ وہ ایسے اقدام اٹھائے جو اس قانون کی متعلقہ شرائط کو پورا کرنے کے لئے قابل اطمینان ہوں۔

۲۔ اگر کوئی شخص جو خوراک کے کاروبار میں شامل ہے، وہ بہتری کے نوٹس کو مشروط وقت میں پورا کرنے میں ناکام ہوجائے تو فوڈ سیفٹی اتھارٹی اس شخص کا لائیسنس معطل یا منسوخ کرسکتی ہے یا دیگر کاروائی جو وہ مناسب سمجھے کرسکتی ہے۔

18۔ **امتناعی احکام**:......کوئی بھی شخص جو خوراک کے کاروبار میں شامل ہے، اگر اس کو اس قانون کے تحت کسی جرم میں سزا ہوئی ہو اور عدالت کو یہ اطمینان ہو کہ متعلقہ خوراک کے کاروبار میں صحت کے خطرات موجود ہیں تو عدالت مندرجہ ذیل پابندیاں نافذ کرسکتی ہے۔

(a) خوراک کے کاروبار کے مقاصد کے لئے پراسس، برتاؤ، احاطہ اور آلات کے استعمال پر پابندی لگا سکتی ہے۔

(b) پابندی کی مدت یا پابندی کی مدت وضع کرنے کے بغیر فوڈ آپریٹر کو خوراک کاروبار کرنے یا چلانے سے منع کرسکتی ہے۔

19۔ **ہنگامی امتناہی حکم**:......۱۔ اگر فوڈ سیفٹی آفیسر اس بات سے مطمئن ہے کہ ایسے حالات جو کسی خوراک کے کاروبار سے منسلکہ انسانی صحت کے لئے خطرہ کا باعث ہیں وہ وجوہات تحریری طور پر ریکارڈ کرنے اور اس شخص کو جو خوراک کے کاروبار کے ساتھ منسلکہ ہے کو نوٹس بھیجنے کے بعد اس خوراک کے کاروبار کے خلاف ہنگامی امتناہی حکم جاری و نافذ کرسکتا ہے۔

۲۔ فوڈ سیفٹی آفیسر ذیلی دفعہ (1) کے تحت کاروائی کرنے کے 24 گھنٹے کے اندر اس کیس کی اطلاع اس شخص جو خوراک کے کاروبار کے ساتھ منسلکہ ہے کو نوٹس بھیجنے اور وجوہات کو تحریری طور پر ریکارڈ کرنے کے بعد عدالت کو دے گا جو اس کی تصدیق، اس میں ترمیم، اس کی اصلاح یا اس کو منسوخ کرسکتی ہے۔

20۔ **فوڈ پوائیزننگ کا نوٹیفیکیشن**:......فوڈ سیفٹی اتھارٹی، نوٹیفیکیشن کے ذریعہ لوکل ایریا میں جتنے بھی میڈیکل پریکٹیشنرز کے پاس جتنے بھی فوڈ پوائیزننگ کے جتنے واقعات بھی ان کی توجہ کا مرکز بنتے ہیں ان سے یہ طلب کرسکتی ہے کہ وہ تمام واقعات کی تفصیل فوڈ سیفٹی اتھارٹی یا فوڈ سیفٹی آفیسر کے سامنے پیش کریں۔

21۔ **خوراک کی واپسی کے طریقہ کار**:......۱۔ اگر ڈائریکٹر جنرل کے پاس یہ یقین کرنے کا جواز ہے کہ کوئی بھی خوراک جو اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کے مطابق نہیں وہ وجوہات ریکارڈ کرنے کے بعد مذکورہ خوراک کو فوری طور پر مارکیٹ سے نکالنے کا حکم دے سکتا ہے۔

۲۔ اس دفعہ کے تحت کی گئی کاروائی سے کوئی بھی متاثرہ شخص چوبیس گھنٹوں کے اندر عدالت سے درخواست کرسکتا ہے اور عدالت ذیلی دفعہ (1) کے تحت کئے گئے حکم کو منسوخ یا تبدیل کرسکتی ہے۔

۳۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی بذات خود یا متاثرہ شخص کی درخواست پر، ذیلی دفعہ (1) کے تحت کئے گئے حکم کو منسوخ یا تبدیل کرسکتی ہے۔

22۔ **خوراک کی تجزیہ گاہوں کا قیام**:......۱۔ خوراک کے نمونہ جات یا خوراک سے وابستہ ساز و سامان یا آلات کے تجزیہ کے مقاصد کے حصول کے لئے فوڈ سیفٹی اتھارٹی خوراک کی تجزیہ گاہ/تجزیہ گاہوں کا قیام کرسکتی ہے۔

۲۔ اپیل یا دیگر مقاصد کے حصول کے لئے فوڈ سیفٹی اتھارٹی، ریفرنس فوڈ لیبارٹری کا قیام، تسلیم یا اختیار دے سکتی ہے۔

## باب نمبر (IV)
## جرائم اور سزائیں

23۔ **<u>قانون کے منافی خوراک کی فروخت</u>:**......وہ شخص جو ملاوٹ شدہ خوراک یا وہ خوراک جو اس قانون کی شرائط، قواعد وضوابط کے منافی فروخت یا فروخت کے لئے پیش کرے گا اور یا کوئی خوراک بنائے گا یا عمل کرے گا یا ناقص یا مضر صحت حالات میں رکھے گا اور/یا جو فروخت، ذخیرہ، فروخت کرنے، تقسیم کرنے، درآمد برآمد کرنے کے لئے کوئی بھی خوراک بنائے گا جو معیار کے مطابق نہ ہوگی یا جس پر غلط تجارتی مارک لگا ہوگا اس پر پچیس ہزار سے کم اور ایک ملین سے زیادہ جرمانہ نہ ہوگا یا نادہندگی کی صورت میں اس کو تین ماہ کے لئے قید بلا مشقت ہوگی۔

24۔ **<u>غیر محفوظ خوراک</u>:۔**

وہ شخص یا کمپنی جو فروخت، ذخیرہ، تقسیم، درآمد یا برآمد کرنے کے لئے غیر محفوظ خوراک تیار کرے گا، اس کو:

ا۔ جہاں غیر محفوظ خوراک استعمال کرنے کے نتیجے میں کسی شخص کو نقصان نہ ہوگا، اس کو دو لاکھ روپے سے کم اور دو ملین سے زیادہ جرمانہ نہیں ہوگا یا نادہندگی کی صورت میں اس کو چھ ماہ سے کم اور ایک سال سے زیادہ قید بلا مشقت نہیں ہوگی۔

۲۔ جب غیر محفوظ خوراک کے استعمال کے نتیجے میں کسی بھی شخص کو نقصان پہنچتا ہے تو اس کو چار لاکھ روپے سے کم اور بیس لاکھ سے زیادہ جرمانہ نہیں ہوگا، بصورت نادہندگی اس کو ایک سال سے کم اور دو سال سے زیادہ قید بلا مشقت نہیں ہوگی۔

۳۔ جہاں اس غیر محفوظ خوراک کے استعمال سے کسی شخص کی موت واقع ہو جاتی ہے اس کو قید عمر بھر کے لئے ہو سکتی ہے اور جرمانہ بھی ادا کرنا پڑے گا جو بیس لاکھ سے کم نہ ہوگا۔

25۔ **<u>مبنی بر دروغ اشتہار</u>:**......کوئی ایسا شخص یا تجارتی ادارہ کسی بھی خوراک کو فروغ دینے یا اس کے محاصل کے لئے اشتہار شائع کرائے گا یا کوئی شخص جو ایسا اشتہار شائع کرائے گا جس میں اشتہار شائع کرانے والے کا اصل نام نہیں ہوگا یا اس کے کاروبار کا پتہ نہیں ہوگا جو کہ:

ا۔ کسی خوراک کی غلط صفت بیان کرے گا، یا

۲۔ قواعد وضوابط کے منافی ہوگا، یا

۳۔ جس میں خریدار کو خوراک کی صفت، نوعیت، قیمت، اجزاء، معیار، طاقت، صفائی، پاکیزگی، بناوٹ، میرٹ/اچھائی، یا حفاظت، وزن، تناسب، اصلیت آغاز، مدت یا کسی خوراک کے اثرات یا اجزاء یا کسی خوراک کے جز و ترکیبی کے متعلق دھوکہ کا اندیشہ ہو تو وہ ایک لاکھ سے کم اور ایک ملین سے ذیادہ جرمانہ کا ذمہ دار نہیں ہوگا۔

26۔ **<u>مبنی بر دروغ لیبل</u>:**......کوئی شخص یا فرم جو خوراک تیار کرتی ہے، بنڈل کرتی ہے یا اس پر جو لیبل لگاتی ہے جو تجویز کردہ معیار پر پورا نہ اترے اور یا جو کسی خوراک پر اس طریقہ کار سے لیبل لگائے گا جو کسی خوراک کی علامت، نوعیت، قیمت، اجزاء، معیار، بناوٹ، میرٹ یا حفاظت، طاقت، پاکیزگی، وزن،

اصلیت / آغاز مدت یا تناسب سے متعلق غلط، گمراہ کن یا مبنی بر دھوکہ ہوگا وہ ایک لاکھ سے کم اور دس لاکھ سے زیادہ جرمانہ کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

27۔ **ہدایات پر عمل درآمد میں ناکامی:**......ا۔ ماسوائے دفعہ (16) کے، کوئی شخص یا فرم جو فوڈ سیفٹی اتھارٹی یا فوڈ سیفٹی آفیسر کی طرف سے جاری کردہ نوٹس یا حکم کی تعمیل بغیر کسی مناسب وجہ سے کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے اور / یا بغیر مشروط رجسٹریشن یا لائسنس کے کوئی خوراک تیار، فروخت، فروخت کے لئے پیش کرے گا، ذخیرہ کرے گا یا تقسیم کرے گا یا درآمد کرے گا یا برآمد کرے گا اور یا فوڈ سیفٹی اتھارٹی یا فوڈ سیفٹی آفیسر کو جھوٹی یا گمراہ کن معلومات فراہم کرے گا یا اس کے سامنے جھوٹی یا گمراہ کن دستاویز پیش کرے گا تو وہ کم سے کم پچاس ہزار اور زیادہ سے زیادہ تین لاکھ جرمانہ تک ذمہ دار ہوگا یا نادہندگی کی صورت میں ایک سال قید ہوگی۔

۲۔ کوئی شخص یا فرم جو فوڈ سیفٹی آفیسر کو اپنی ذمہ داریاں نبھانے سے روکے گا یا جو کسی بھی طور پر اس قانون کے تحت کسی بھی خوراک، آلہ، یا وہ گاڑی جو قبضہ میں لی گئی ہے یا کوئی بھی احاطہ جو سیل ہوا ہے کو ہٹائے گا، تبدیل کرے گا یا اس میں مداخلت کرے گا وہ ایک لاکھ سے کم اور بیس لاکھ سے زیادہ جرمانہ کا ذمہ دار نہ ہوگا یا اس کو قید بلا مشقت ایک سال تک ہو سکتی ہے۔

28۔ **تجویز کردہ جرائم کی سزا:**......اگر کوئی شخص ایسا جرم کرتا ہے جو قواعد کے تحت تجویز کردہ ہو، جس کے لئے اس قانون میں کوئی جرمانہ / سزا فراہم نہ کی گئی ہو تو اس پر پچاس ہزار سے کم اور تین لاکھ سے زیادہ جرمانہ نہیں ہوگا۔

29۔ **ضمانت:**......ا۔ کوئی شخص جو خوراک کے کاروبار میں بطور کارخانہ دار، تقسیم کار تجویز کردہ خوراک کے بیوپار میں شامل ہے، وہ اس خوراک کو اس وقت تک خوراک بیچنے والے پر فروخت نہیں کرے گا جب تک کہ تحریری ضمانت یا تحریری بیان دے کہ خوراک اس قانون کی شرائط قواعد اور ضوابط کے مطابق ہے۔

۲۔ کوئی بھی شخص یا تجارتی ادارہ جو ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کی خلاف ورزی کرے گا اس پر پچاس ہزار سے کم اور تین لاکھ سے زیادہ جرمانہ نہیں ہوگا۔

۳۔ کوئی بھی خوراک کا فروخت کنندہ جو خریدار یا صارف کو تحریری طور پر ضمانت دے گا جو غلط، جھوٹی ہوگی وہ پچاس ہزار سے کم اور تین لاکھ جرمانہ سے زیادہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

30۔ **بعد میں ہونے والے جرم کی سزا:**......ا۔ جو کوئی بھی اس قانون کی شرائط یا قواعد و ضوابط جو اس قانون کے تحت بنے ہیں، کے مطابق سزاوار / سزا یافتہ ہو چکا ہوگا اور / بعد میں ہونے والے جرم میں سزا یافتہ ہوتا ہے تو وہ متعلقہ دفعہ میں دیئے گئے یکساں جرم کے لئے دوہری قید یا جرمانہ کے لئے قابل سزا ہوگا۔

۲۔ اس قانون یا قواعد یا اس قانون کے تحت بننے والے ضوابط کے تحت اگر کسی شخص یا فرم کو کوئی لائسنس جاری کیا گیا ہے جو ذیلی دفعہ (1) کے تحت سزاوار قرار دیا گیا، وہ فوراً منسوخ ہو جائے گا۔

31۔ **قرقی:**......ا۔ جہاں اس قانون کی شرائط اس لحاظ سے کوئی قواعد بنائے گئے ہوں، کی خلاف ورزی پر کوئی شخص یا تجارتی ادارہ کو سزا ہوتی ہے، عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ خوراک کا ذخیرہ یا وہ اشیاء / اجزا کے ذرائع یا جن کی نسبت سے جرم کا ارتکاب ہو یا اسی خصوصیت کی حامل کوئی بھی یکساں چیز جس کا تعلق یا جو مجرم کے قبضہ میں ہوں یا ایسی خوراک کے ساتھ پایا جائے اور کوئی بھی آلات جو ایسی خوراک کو تیار کرنے یا فروخت کرنے میں استعمال ہوئی ہو اور کوئی بھی برتن پیکج یا غلاف جس میں خوراک ہے اور گاڑیاں یا کوئی اور پہنچانے کا ذریعہ جو ایسی خوراک کی ترسیل میں استعمال ہو، کو بحق سرکار / حکومت

ضبط/قرق کیا جائے گا۔

۲۔ ذیلی دفعہ (1) کی شرائط کو متاثر کئے بغیر، جہاں عدالت کو فوڈ سیفٹی آفیسر کی درخواست پر یا کسی اور طرح سے اگر ضروری ہو تو، عدالت کو انکوائری کے بعد یہ تسلی ہو کہ کوئی خوراک اس قانون کی شرائط کے خلاف ہے تو عدالت یہ حکم دے سکتی ہے کہ ایسی خوراک قرق/ضبط کی جائے اور ایسا حکم دینے کے بعد اس خوراک کو تلف کیا جائے یا کسی اور طرح سے نمٹا جائے، جس طرح حکومت ہدایت کرے۔

32۔ **صارف کی موت یا نقصان کی صورت میں معاوضہ**:……ا۔ غیر محفوظ خوراک کی وجہ سے اگر صارف کو کوئی نقصان یا اس کی موت واقع ہو جاتی ہے تو اس کی صورت میں اس قانون کے تحت دیگر سزا کے علاوہ عدالت فوڈ آپریٹر یا ملزم کو ہدایت کرے گی کہ صارف یا اس کے قانونی ورثاء کو وہ رقم ادا کرے جو کہ:

(a) موت کی صورت میں تین لاکھ سے کم نہ ہو۔

(b) نقصان کی صورت میں پانچ لاکھ سے زیادہ نہیں۔

۲۔ اگر فوڈ آپریٹر یا فرم اس دفعہ کے تحت معاوضہ دینے میں ناکام ہو جاتی ہے تو فوڈ سیفٹی اتھارٹی ان سے معاوضہ اس طرح وصول کرے گی جس طرح مالیہ کے بقایا جات وصول کئے جاتے ہیں اور وصول شدہ رقم کی ادئیگی صارف یا دیگر صورت میں اس کے قانونی ورثا کو کرے گی۔

33۔ **کمپنیوں کے جرائم**:……ا۔ جہاں اس قانون کے تحت کسی کمپنی نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو ہر وہ شخص جو جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا سربراہ ہوگا وہ اس جرم کی سزا کا ذمہ دار ہوگا اور اس جرمانہ کی سزا یا معاوضہ کی سزا کے لئے ذمہ دار ہوگا جو اس جرم کے لئے مختص کی گئی ہوگی۔

۲۔ باوجود یہ کہ جو چیز ذیلی دفعہ (1) میں پائی جائے، جہاں یہ ثابت ہو جائے کہ جرم کسی ڈائریکٹر، منیجر، سیکرٹری یا کمپنی کے کسی اور آفیسر کی کسی بھی غفلت کی وجہ سے ہوا ہے، وہ ڈائریکٹر، منیجر، سیکرٹری یا کوئی اور آفیسر بھی جرم کی سزا کے ذمہ دار ہونگے۔

**تشریح**:……اس دفعہ میں کمپنی سے مراد انجمن/ادارہ اور اس میں کوئی اور جماعت اشخاص یا فرم بھی شامل ہیں۔

# باب نمبر (V)

## دائرہ اختیار

34۔ **عدالت کا دائرہ اختیار**:……اس قانون کے تحت ہونے والے جرم کی سماعت درجہ اوّل کا مجسٹریٹ کرے گا۔

35۔ **جرم کی سماعت کا اختیار**:……ا۔ ذیلی دفعہ (2) کو مدنظر رکھتے ہوئے، عدالت اس قانون کے تحت ہونے والے جرم کی اس وقت تک سماعت نہیں کرے گی جب تک فوڈ سیفٹی اتھارٹی یا اس کی طرف سے کوئی شکایت نہ کرے۔

۲۔ اگر اس جرم کی وجہ سے کسی شخص کو نقصان یا اس کی موت واقع ہو جاتی ہے تو متاثرہ شخص ضابطہ فوجداری (V of 1898) 1898 کے باب نمبر (XVI) کے تحت عدالت میں شکایت بھی کر سکتا ہے۔

36۔ **مقدمہ چلانے کے عمل اور طریقہ کار کی معینمدت**:......اس قانون کے تحت ہونے والے جرم کے استغاثہ کی جس دن سے جرم کا ارتکاب ہوا ہے اس کے تین سال کے بعد، اجازت نہیں دی جائے گی یا ایک سال جب مستغیث اس کو دریافت کرے، ان میں سے جو بھی پہلے آئے۔

37۔ **مختصر مقدمہ**:......ا۔ باوجود یہ کہ کوئی بھی چیز جو ضابطہ فوجداری 1898 (V of 1898) میں موجود ہے، لیکن ذیلی دفعہ (3) سے مشروط، درجہ اول کے جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت اس قانون کے تحت ہونے والے جرم کی مختصر سماعت کرے گی اور چھ ماہ سے زیادہ قید کی سزا یا دس لاکھ سے زیادہ جرمانہ نہیں کرے گی۔

۲۔ درجہ اول کے جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت ضابطہ فوجداری 1898 (V of 1898) کے باب نمبر (XXII) جو مختصر مقدمات سے متعلقہ ہے کے مطابق اس قانون کے تحت ہونے والے جرم کی مختصر سماعت کرے گی۔

۳۔ اگر درجہ اول کے جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت کی یہ رائے ہو کہ جرم کی نوعیت مختصر مقدمہ کی اجازت نہیں دیتی ہے تو وہ ضابطہ فوجداری (V of 1898) کے باب (XX) کی شرائط کے مطابق کاروائی کر سکتا ہے۔

38۔ **کارآمد دفاع**:......اس قانون کے تحت کسی جرم کی کاروائی میں مناسب احتیاط اور چوکسی کا مظاہرہ کارآمد دفاع ہوگا، اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس شخص نے جرم کو روکنے کے لئے پہلے سے موزوں احتیاطی تدابیر اختیار کی ہوئی ہیں اور مناسب احتیاط کا مظاہرہ کیا ہوا ہے۔

39۔ **جرمانہ کی وصولی**:......ا۔ اس قانون یا اس قانون کے تحت جو ضوابط بنے ہیں ان کے تحت جو جرمانہ نافذ کیا گیا ہے، اگر ادا نہیں کیا گیا تو وہ مالیہ کے بقایا جات کی طرح وصول کیا جائے گا اور بنانے دہندہ کا لائیسنس اس وقت تک معطل رہے گا جب تک جرمانہ ادا نہیں ہو جاتا۔

۲۔ تمام جرمانے اور بنانے کی فیسیں فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے پاس جمع ہونگی اور فوڈ سیفٹی اتھارٹی فنڈ کا حصہ ہونگی۔

## باب نمبر (VI)
## سرمایہ اور رپورٹس

40۔ **فوڈ سیفٹی اتھارٹی فنڈ**:......ا۔ ایک ایسے فنڈ کا قیام ہوگا جو خیبر پختونخوا فوڈ سیفٹی اتھارٹی فنڈ کے نام سے جانا جائے گا جس کا انتظام اور اختیار فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے پاس ہوگا۔

۲۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی فنڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) وفاقی حکومت کی طرف سے مہیہ کردہ فنڈ

(b) حکومت کی طرف سے قرضے یا عطیات

(c) فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی جانب سے کوئی اور قرضے یا فنڈ

(d) حکومت کی اجازت سے فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی طرف سے گفت و شنید کے ذریعہ یا کسی اور طرح حاصل کئے جانے والے قرضہ جات و

عطیات

(e) فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی جانب سے جمع کی گئی فیسیں، قیمت، کرائے اور جرمانے

(f) جائداد کی لیز یا فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی

(g) متحرک بونڈز، حصص، دستاویزی قرضے، سرٹیفکیٹس یا کوئی اور مالی ضمانتیں جو فوڈ سیفٹی اتھارٹی نے جاری کی ہوں ان سے حاصل ہونے والا فنڈ

(h) تمام دیگر رقوم جو فوڈ سیفٹی اتھارٹی نے حاصل کی ہوں

۳۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی اپنے تمام اخراجات فوڈ سیفٹی اتھارٹی فنڈ سے وصول کرے گی۔

۴۔ فنڈ میں جمع شدہ رقم فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی اجازت سے شیڈیولڈ بینک میں رکھی جائے گی۔

41۔ **بجٹ**:......ڈائریکٹر جنرل تجویز کردہ تاریخ اور طریقہ سے ہر مالی سال کے حساب سے فوڈ سیفٹی اتھارٹی سے اجازت کے لئے ایک بیان جمع کرائے گا جس میں متوقع وصولیاں، موجودہ اور ترقیاتی اخراجات اور عطیہ کی رقم جو حکومت سے امداد کے لئے ضروری ہے۔

42۔ **کھاتوں کی دیکھ بھال**:......۱۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی اپنے کھاتوں کی اور دیگر ریکارڈز جو اس کے مالی معاملات سے متعلق جس میں ان کی آمدنی اور اخراجات اور اثاثہ جات اور ذمہ داریاں بھی شامل ہیں، ان کی اس صورت اور اس طریقہ کار سے مناسب دیکھ بھال کرے گی جس طرح تجویز کیا گیا ہے۔

۲۔ مالی سال کے اختتام کے بعد فوڈ سیفٹی اتھارٹی تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق اس مالی سال کے لئے اپنے کھاتے کا بیان تیار کرے گی جس میں میزان اور آمدنی اور اخراجات کا کھاتہ شامل ہوگا۔

۳۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی اپنا سالانہ بجٹ مالی سال کے لئے تجویز کردہ طریقہ کار کے مطابق منظور کرے گی۔

۴۔ جس خرچہ کی شرط کسی بھی منظور شدہ بجٹ میں نہیں دی گئی ہوگی وہ خرچہ اس وقت تک نہیں کیا جائے گا جب تک فوڈ سیفٹی اتھارٹی اس کی پیشگی منظوری نہ دے۔

43۔ **آڈٹ**:......آڈیٹر جنرل آف پاکستان فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے کھاتہ کا سالانہ آڈٹ کرے گا۔

44۔ **سالانہ رپورٹ**:......۱۔ مالی سال ختم ہونے کے بعد فوڈ سیفٹی اتھارٹی تین مہینوں میں اپنی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ حکومت کے سامنے پیش کرے گی۔

۲۔ رپورٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:۔

(a) کھاتہ کا فرد اور فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی آڈٹ رپورٹس۔

(b) گزشتہ مالی سال کے دوران فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے کام اور سرگرمیوں اور تجویز کردہ پراجیکٹ اور سکیموں کا جامع تحریری بیان۔

(c) نمونہ جات حاصل کرنے، نمونہ جات کے تجزیے اور ان کے نتائج کی رپورٹ کا مجوزہ طریقہ کار۔

(d) لائسنسنگ، ممانعت کے احکام، واپس لینے کے طریقہ کار، بہتری کے نوٹسز اور استغاثہ کو محفوظ کرنا۔

(e) اپنے ملازمین کی نوکری/سروس کے لئے شرائط و ضوابط تعین کرنا۔

(f) خوراک سے متعلق معاملات میں حکومت کو سائنسی مشورہ اور تکنیکی مدد فراہم کرنا۔

(g) خوراک سے وابستہ سائنسی اور تکنیکی اعداد و شمار کو جمع کرنا اور تجزیہ کرنا۔

(h) خوراک کی حفاظت اور معیار کو کنٹرول کرنے کے لئے فوڈ آپریٹرز اور صارفین کے ڈیٹا بیس اور معلوماتی سسٹم کا قیام کرنا۔

(i) خوراک کی حفاظت اور معیار کے لئے تربیتی پروگرام کا انتظام کرنا۔

(j) خوراک کی حفاظت اور معیار کے متعلق عام آگاہی کو فروغ دینا۔

(k) رجسٹریشن، لائسنسنگ اور دیگر خدمات کی فیس جمع کرنا۔

(l) برآمد کے لئے خوراک کی تصدیق کرنا۔

(m) خوراک میں بچ جانے والی اشیاء کو پراسس کرنے کے لئے محفوظ حدود کا قیام کرنا۔ (زیادہ سے زیادہ اجازت شدہ حدود MRLS)

(n) خوراکوں کے متعلق قواعد و ضوابط کا نفاذ کرنا جو:-

(i) جینیاتی طور پر تبدیل شدہ خوراکیں ہیں۔

(ii) نابکار خوراکیں ہیں۔

(iii) گڑھوالی خوراکیں ہیں۔

(iv) نامیاتی خوراکیں ہیں۔

(v) مخصوص خوراکیں جو غذائی احتیاط کے لئے ضروری ہیں۔

(vi) کارگزار / فعلی خوراکیں ہیں۔

(vii) نیوٹریکیوٹیکلز ہیں۔

(viii) تندرستی کے لئے ضمیمہ ہیں۔

(ix) مالکانہ اور ناول خوراکیں ہیں۔

(x) مشروب ہیں۔

(xi) رسمی / عام خوراکیں ہیں۔

(o) ایسے کوئی اور تجویز کئے گئے معاملات یا فوڈ سیفٹی اتھارٹی جن کو مناسب سمجھے۔

۳۔ فوڈ سیفٹی اتھارٹی سے رپورٹ موصول ہونے کے دو ماہ کے اندر، حکومت صوبائی اسمبلی میں رپورٹ پیش کرنے کے لئے نوٹس دے گی اور اسمبلی کے پہلے دستیاب سیشن میں پیش کرے گی۔

## باب نمبر (VII)
## متفرق

45۔ **اختیار کی تفویض**:۔۔۔۔۔فوڈ سیفٹی اتھارٹی ان شرائط اور پابندیوں، جو حکم میں واضح کی گئی ہوں گی، پر اپنے فرائضِ منصبی چیئر پرسن، ڈائریکٹر جنرل، رکن، آفیسر یا کمیٹی کو تفویض کر سکتی ہے، ماسوائے؛

(a) ضوابط بنانے اور ان میں ترمیم؛

(b) کمیٹی کے قیام یا کمیٹی میں خالی آسامی پر کرنے کا۔

(c) خوراک کی کسی بھی صورت کے متعلق معیار، طریقہ کار، پراسیسز اور ہدایات تجویز کرنے کا۔

(d) سالانہ رپورٹ، سالانہ بجٹ اور چھان بین شدہ کھاتہ جات کی توثیق کرنے کا۔

46۔ **فوڈ سیفٹی اتھارٹی کی طرف سے انعام**:۔۔۔۔۔اس قانون کے مقاصد کے حصول کی تکمیل کے لئے کسی شخص نے غیر معمولی کوششیں کی ہیں تو فوڈ سیفٹی اتھارٹی اس طریقہ کار جو قواعد میں دیا گیا ہے، کے مطابق اس شخص کو انعام کی ادائیگی کرے گی۔

47۔ **سرکاری ملازمین**:۔۔۔۔۔فوڈ سیفٹی اتھارٹی کا چیئر پرسن، اراکین اور ملازمین تعزیرات پاکستان 1860 (XLV of 1860) کی دفعہ 21 کی رو سے پبلک سرکاری ملازمین تصور کئے جائیں گے جب تک وہ اس قانون کے تحت وہ اپنے فرائضِ منصبی کو انجام دینے کے لئے کام کر رہے ہونگے۔

48۔ **استثنیٰ**:۔۔۔۔۔حکومت، حکومت کے کسی افسر، فوڈ سیفٹی اتھارٹی، اس کے چیئر پرسن یا فوڈ سیفٹی اتھارٹی کے کسی اور ملازم نے اس قانون، اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کی نسبت کوئی کام نیک نیتی سے کیا ہے یا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو ان کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

49۔ **زیر کرا اثرات**:۔۔۔۔۔باوجودیکہ کوئی بھی چیز کسی بھی قانون میں پائی جاوے، اس قانون کی شرائط موثر ہوں گی۔

50۔ **حکومت قواعد بنا سکتی ہے**:۔۔۔۔۔اس قانون کی شرائط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے حکومت اس قانون کے مقاصد کے حصول کی تکمیل کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

51۔ **فوڈ سیفٹی اتھارٹی ضوابط بنا سکتی ہے**:۔۔۔۔۔اس قانون کی شرائط کے مطابق حکومت اس قانون کی شرائط کو موثر بنانے کے لئے نوٹیفکیشن کے ذریعہ ضوابط بنا سکتی ہے۔

52۔ **منسوخی اور تحفظ**:۔۔۔۔۔۱۔ مغربی پاکستان خالص خوراک آرڈیننس (W.P. Ord. No. VII of 1960) اس طرح سے منسوخ کیا جاتا ہے۔

۲۔ اس قانون کی شرائط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے، منسوخ شدہ آرڈیننس کے تحت اگر کوئی لائسنس یا حکم نامہ جاری ہوا ہے جو کہ اس قانون کے نافذ

ہونے کی تاریخ پر نافذ تھا تو اس قانون کے تحت جاری کردہ تصور کیا جائے گا اور وہ اس وقت تک قابل عمل ہوگا جب تک ختم ہ منسوخ یا واپس نہ لے لیا گیا ہو۔

۳۔ منسوخ شدہ آرڈیننس کے معیار، حفاظت کی ضروریات اور دیگر شرائط یا اس کے تحت بننے والے قواعد جو اس قانون کی مطابقت کی حد تک اس وقت تک نافذ رہیں گے جب تک معیار، حفاظت کی ضروریات اس قانون کے تحت تجویز نہ ہو جائیں۔

53۔ <u>مشکلات کو دور کرنے کا اختیار</u>:......اگر اس قانون کی کسی بھی شرائط کو موثر بنانے میں کوئی مشکل درپیش ہو تو حکومت اس مشکل کو دور کرنے کے لئے ایسا حکم کر سکتی ہے بشرطیکہ وہ حکم اس قانون یا اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کے منافی نہ ہو۔